

اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کیلئے موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر ایک شایق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی بہت ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحے جو ساوہ ہیں انہیں بعض کتب اخلاق و تصوف اردو و فارسی کی درج ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اس فن کی او بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب اخلاق و تصوف اردو

تہذیب لنفوس از سید قمر الدین حسین
تخلص بہ سخن -

اوقات عزیزی از سید غلام حیدر خان نصیب

بستان تہذیب جس میں دہل

باب ہیں اور ہر باب میں حکایات نصاب و انداز

کے بہ اندرز اخلاق و تہذیب آموزی مرتب ہیں

مرتبہ نواب حاجی محمد عمر علی خان بہادر فیروز جنگ

تخلص بہ رئیس والی ریاست محمد گلدھ و باسو اڑہ

ذخیرہ سعادت بھاسنی بلاس کی پستک

کی دو فصل اول و آخر کا ترجمہ ہے تہذیب اخلاق

میں از لالہ لال ہے۔

بحر تحقیقت اصلاح نفس از حسن

اکسیر ہدایت ترجمہ اردو و کیمیائے سعادت از

مولوی فخر الدین احمد

مذاق لعارفین ترجمہ اردو و احیاء العلوم عربی

از مولوی محمد حسن صاحب۔

نجات المؤمنین - ذکر کرامات حضرت شاہ

نجات اللہ مؤلفہ حافظ سراج الیقین -

بانع ارم ترجمہ شریف مولانا روم از

مولوی شاہ بستمان۔

تہذیب اخلاق از مولوی نجم الحق۔

پیراہن یوسفی محشی ترجمہ اردو و نظم و قراول

ودوم و سوم شوی مولانا روم از مولوی یوسف علی

شاہ ملقب بانکے میان چشتی نظامی

ایضاً ترجمہ اردو و نظم و قراول و نیم و ششم

رسالہ خلاصہ تصانیف امام محمد غزالی از

مولوی احمد علی رئیس قصبہ منصور کاغذ سفید چکنا

تختہ سروری از مفتی غلام سرور لاہوری

کثر الاسرار ترجمہ نظم اردو و شفی شاہ بوعلی قلندر

از مولوی غلام حیدر صاحب گوپاموی

چشمہ رفیض ترجمہ اردو و پند نامہ عطار کلام عارف

کامل حضرت شیخ فرید الدین قدس سرہ ترجمہ نظم و قراول

و عمدہ از مخدوم کامل از مولوی عبدالغفور خان بہار

وَلَا تَقْتُلُوا الْمَنْقُولَ فِي سَبِيلِ امْرِئٍ



سُكَّرِ الْمَشْيِ كَالْمَشْيِ



قَدْ طَبَعَ الْمَطْبَعُ الْكَامِلُ الْمَشْيِ

خليفة في الارض في يومئذ
عمر اود عيونهم
سلمان عليه السلام في دعاء يقول ان
ثياف من حشائش نقل زلالي
ملك لا ينبغي لاجل من يفتي
فان ابراهيم غارب اذ انت
كايين في افق من عاصم
من دكا الزاد رادو اسما
من ايك نظريه



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اعلم رحمك الله تعالى ان الكمالات التي تفرق في

اس کو طایر

کہ جو کمالات اور خوبان

عبد الجبار

الْأَنْبِيَاءَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَدْ أَجْمَعَتْ فِي بَيْتِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

۱۰۰ سنه و ۱۰۰

السلام میں بحسن سو ہمارے پیغمبر

عليه الصلوة

15

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أُعْطِيَ الْخِلَافَةَ كَمَا أُعْطِيَ آدَمُ وَدَاوُدُ

بالكل لمح

نیایک حضرت کو طاعت ملی و

یہ آدم

2212

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَأُعْطِيَ الْمَلَكُ كَمَا أُعْطِيَ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ

۱۰۱ حضرت ابوسلمہ

✓

سليمان

二

السَّلَامُ وَأَعْطَى الْحُسْنَ كَمَا أَعْطَى يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

السلام کو

اور حضرت مین سن کا

3

يوسف عليه السلام

1

وَأَعْطَى الْخُلَّةَ كَمَا أُعْطِيَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْطَى

اور حضرت

جلسے حضرت ابراہیم

2

Q57

—

الْكَلاَمَ كَمَا أُعْطِيَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأُعْطِيَ الْعِبَادَةُ

خدا سم کلام

سول نے جسے ہوسی

عليه السلام

ادرس حضرت عابد الحق

وہابیہ کی "حبل کونین" منہ رحمہ اللہ تعالیٰ
اور صاف کہہ دیجئے کہ یہ کتاب
تاریخ تزلزل میں شکار ہو کر لال
نہ ہو رہی ہے۔ زبان میں
میں میں عجب بے زبان ہو گیا
اللہ! آواز دیکھ لیں
فحش قاتلہ اور قاتلہ
ابن علی صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت مولانا علی قاسمی
مفتی

علی
 کریم علی بابا و بیگم حسبا
 سمنانه میری راتین میں
 دن کو اور در تکلف یار
 شاد تو این گریه و شکر
 گلشن کریمین و انوار
 موی جانها در دای
 سیراجی کاشنور
 یعنی غلام کریمین
 محل آغا تھاکہ
 مورتو تیرا کافرون پاک
 کیون سکر جاکہ
 معلومین

أَمْرُ شَهَادَتِهِ بَلِّ وَكَلَامَتِ الشَّهَادَةِ لِأَنَّ تَعَارُفَ الشَّهَادَةِ أَنَّ

مشہور ہوتی بلکہ پوری شہادت ہی ہوتی اس واسطے کہ پوری شہادت اس کا نام ہے کہ

لَقُتِلَ الرَّجُلُ فِي الْغُرَّةِ وَالْكَرَّةِ وَأَنْ يُحْقَرَ حَقُّ آدَمَ وَيُلْقَى

ادی ماراجادی مسافری اور مشقت میں اور اُس کے گھوڑے کی کوچین کافی جادین اور

جَنَّتْهُ مَطْرٌ وَحَدٌّ وَقُتِلَ حَوْلَهُ جَمْعٌ كَثِيرٌ مِنْ أَعْرَابِهِ

اس کی لاش میدان میں پڑی رہی اور اس کو گر جاگرد

أَصْحَابِهِ وَأَقَارِبِهِ وَأَنْ تُنْفِقَ مَالَهُ وَأَنْ تَقُومَ سِرِّيائِهِ

یاردن اور خزائن ہمارے جادین اور مال اس کو لوٹا جادے اور اس کی بیبیاں اور شہم لڑکی

وَأَيُّهَا كُلُّ ذَاكَ فِي ذَاتِ اللَّهِ فَأَقْتَضَتْ حُكْمَهُ اللَّهُ

زمین گرفتار ہوں اور یہ سب بھتیجی صرف اکثر ہی کو واسطے ہوں۔ قیامت کی سوچت انہی اور انہی کی کار سازی نے چاہا۔

نَعَالَى أَنْ يُلْحَقَ هَذَا الْكَمَالُ الْعَظِيمُ بِسَائِرِ كَمَالِيهِ بَعْدَ وَفَاتِهِ

کہ عجاوہی یہ بڑا کمال حضرت کمال میں بعد آپ کی وفات کے

فَاقْضَآءِ آيَامِ خَلَافَتِهِ الَّتِي تَنَافَى الْمَغْلُوبُ بِهَا وَالْمُظْلُومُ بِهَا

بعد گذرے ایام خلافت کو کر دینا اور حکومتی اسکی مناسب ہیں

رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلِّ قَارِبٍ قَارِبِهِ وَأَعَزَّ أَوْلَادِهِ وَمَنْ

اسطہ بعضے مردان الہیت کے بلکہ بواسطہ اس شخص کے جو بہت ہی قریب ہو حضرت کے اقربا میں اور نہایت ہی عزیزان کی اور دین

تَكُونُ فِي حُكْمِ أَمْنَائِهِ حَتَّى يَلْقَى حَالَهُمْ حَالَهُ وَبِئْسَ دَرَجَ

تاکہ لمبادی ان کا حال حضرت کو سمجھ میں آدر داخل ہو

كَا لِهْمُ فِي كَمَالِهِ فَتَوَجَّهَتْ عِنَايَةُ اللَّهِ تَعَالَى بَعْدَ انْقِضَاءِ

کمال حضرت کے کمال میں ہو تو ہو غنائت الہی

اِذَا مَا لَمْ يَكُنْ لَكَ مِنْ سَوْسَمَةٍ يَهْوِي عَابَتِ اَمِي

اَقَامَ الْخَلَافَةَ اِلَى هَذِهِ اَلْمَقَامِ فَاسْتَنَاسَتْ اَلْحَسَنَةُ

امرحله فيه الى هذا الامر كما في فاسد ما

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مَنْابِ حَدِّ هَا عَلَيْهِ فُضِّلُ الصَّلَاةِ وَ
 التَّحِيَّاتِ وَجَعَلَتْهُمَا مِنْ أَنْتَنِ مَلَكَا حِظْنَهُ وَخَدَّيْنِ لِحَالِهِ
 وَلَمَّا كَانَتْ الشَّهَادَةُ عَلَى قِسْمَيْنِ شَهَادَةُ سِرٍّ وَشَهَادَةُ عَلَانِيَةٍ
 قِسْمَتٌ عَلَيْهِمَا فَاخْتَصَّ السُّبُطُ الْأَكْبَرُ بِالْقِسْمِ الْأَوَّلِ وَلَمَّا
 كَانَ أَمْرُهُمَا مَسْطُورًا لَمْ يُظْهِرْ لَهَا ذِكْرُ الْوَحْيِ أَكْثَرُ أَمْرًا
 عِنْدَ الْوُقُوعِ أَيْضًا حَتَّى وَقَعَتْ عَلَى يَدَيْ سِرٍّ وَخْتِهِ وَ
 الزَّوْجَةُ مِنْ عِلَاقِ الْمَحْتَمَةِ دُونَ الْعِدَاوَةِ وَكُلُّ ذَلِكَ
 لِأَنَّهُ مُنْتَبِهُ عَلَى السِّرِّ الْأَخْفَاءِ وَلِذَا لَمْ يُخْبَرْ بِهِ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَلَا غَيْرُهُمَا وَاخْتَصَّ السُّبُطُ الْأَصْغَرُ بِالْقِسْمِ
 الثَّانِي وَلَمَّا كَانَ مُنْتَبِهُ عَلَى الشُّهُرَةِ وَالْإِعْلَانِ أُنْزِلَ

فہم تامل
 شہادت کا ان
 سر میں رسول
 نامہ شہادہ
 ہوا انھما پر
 فہم اور دونوں
 کو کیا جمع ہو جائے
 ہوا انھما پر
 خفا و خبا کے مابین
 عینہ السلام نہ
 اور ان کے خفیہ
 ایک پوشیدہ ہی
 فہم اور دونوں
 امیر المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ
 فہم ان کے خفیہ
 فہم شہادت
 فہم ان کے خفیہ

[illegible]

٢ وَلَا فِي الْقَاسِي عَلِي لِسَانِ جِبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَغَيْرُهُ مِنْ

اول من دعى من زمان جبريل عليه السلام وغيره
الملائكة فاستجيب امكان وتسميته فاعين الثمان و

هو اس السنين ثم انتهم احره واعلن كره على لسان

یعنی انتہائی شہ سادھ جری معلوم ہوا بھرا سکا شہ بہت ہوا اور بر ملا ذکر کیا۔

۲۔ امیر المؤمنین کرام اللہ وجہہ فی سفر الی صفین ثم ملک

امیر المومنین کرم الشیخ و جہ فیہ
مفین کے سفر میں قریب
وَقَعَتْ وَاقِعَةُ الشَّهَادَةِ اَشْتَهَرَ مَرْهَاتِ اَنْقِلَابِ التَّوْبَةِ دَمًا

واقعه شهادت کا واقع ہوا تو ان کا شہرہ اس طرح پراگسا کہ مٹی خون ہو گئی

وَأَمْطَرْنَا الدَّمَ مِنَ السَّمَاءِ وَهَتَفَ الْهَوَاءُ أَلْفَ بَلَامَةٍ

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ وَجَاءَ الْجُنُودُ وَكُفِّرَتْ بَنَاتُهُمْ وَأَفْجَتْ أَعْيُنُ النَّاسِ وَنُفِخَ فِي السُّورِ

اور نوح اور رعدنا خون کا **ف** اور گھونسا درنزدون کا اگر دیکھی لاش کی کہانی کے واسطے

وَدْخُولِ الْحَيَاتِ فِي مَنَاخِرِ قَاتِلِهِ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنْ أَسْبَابِ

اور ساجون کا گھنسا قالمون کو
تھوئین سے یہ اکتھاس
اور بھی سہرت کی اسباب

الشَّهْرُ لِيَطْلِعَ الْحَاضِرُونَ وَالْخَائِدُونَ عَلَى وَقْعِهِمْ بِالْإِنْفَاءِ

الْحَمَاءُ وَالْمُحْرَنُ الْمُسْتَمِرَّ وَتَذَكَّرَ تِلْكَ الْعَاقِبَةُ الْهَاسِلَةُ

فِي أَمْنِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فَقَدْ بَلَغْتَ نِهَايَةَ الشَّهْرِ لَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں تاقیامت قرہ اسی ظاہری شہادت کا ہر سو پڑ سیر کا شہر ہو گیا اس شہادت کا

[illegible][illegible]

بابین براس در سلطنت
 دولت قاری ایست چون
 نام صاحب باراد در حلقه ارکان
 پادشاه عثمان عباس و غیره
 کافیه الخ و انون
 ثابت بود که حضرت حسن خوارزم
 آب کے حضور میں محمد د سلیم پیدا
 ہوئے اور آب نے اپنی زبان میں
 زبان سے ان کا نام رکھا
 تحریر الشکا دین
 الشکا دین

نام رکھا، اُس کا میں نے خُرب **ف** حضرت زفر مایا لکھا نام اس کا حسن بھیج پید اہو، زکریا علیہ السلام حضرت زفر مایا دکھلا دو

میرے بھائی کو نام رکھا، ہم نے مین نے عرض کیا حرب فرمایا حضرت نے بلکہ اس نام حسینؑ پر کھرب پیدا ہوئے تیسرے صاحبزادے

حضرت فرمایا دکھلاؤ میرے بیٹے کو لیا نام رکھا، کہ میں نے عرض کیا کہ عرب فرمایا حضرت نے بلکہ اس کا نام

بھیر حضرت زار شاہ کیا کہ میں نے اس کی سب سے نام رکھو ہیں اولاد ہاروان علیہ السلام کے ناموں پر لکھے تھے

اور شبیر ف اور اسی نور دایت کیا طبرانی نے اپنی مجموعہ کتب میں اور دارقطنی نے

کتاب الافراد میں اور حاکم اور بہیقی اور ابن عساکر کے سب سے حضرت علی

۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰

رَأَى اللَّهَ تَعَالَى عَنْهُ مِثْلُهُ وَفِي الْقَامُوسِ تَشْبِيْهُ لِقَمِهِ وَتَشْبِيْهُ

فمما روي مستبرر الحديث انباء هاشرون عليه السلام واما

وَأَمَّا أَنْتُمْ فَاذْكُرُوا أَنْتُمْ نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْيُنًا عَمَىٰ يُنَادِي الْمَرْءَ أَتَمْلِكُ أَنْ يَمْلِكَ اللَّهُ أَعْيُنَكَ وَيَكُونَنَّ بِكَ يَوْمَ تُبْعَثُونَ

ہونا حسین کا آمنہ واسطے ۱ پر تو جمال محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَمَيْنِ لَأَوَّلَ مِنْ جَمَةِ السَّادَةِ الْمُطْلَقَةِ فَقَدْ أَخْرَجَ

...

نہایت کی سیر داد

...

مَنْ رَزَقَهُ اللَّهُ فَكُلْ مِنْهُ وَشَرِبْ مِنْهُ وَاسْتَعِزْ بِهِ وَاسْتَعِزْ بِاللَّهِ فَكُلْ مِنْهُ وَشَرِبْ مِنْهُ وَاسْتَعِزْ بِهِ وَاسْتَعِزْ بِاللَّهِ

عَنْهُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ مَاتَ فَبَعَثَتْ حَتَّاءُ إِلَى زَيْنِ

تَسْأَلُهُ الْوَفَاءَ مِمَّا وَعَدَهَا فَقَالَ إِنَّا لَمَوْلَاكَ لِحَسَنِ الْقَسْبِ فَتَرْضَا

لَا نَفْسِنَا فَمَاتَ مِمَّنْ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ

الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ وَكَانَ مَرْضَاهُ الْأَسْهَمَالُ الْكَدَّيَّ وَقَطْعُ

الْأَمْعَاءِ وَمَا حَضَرَهُ الْوَفَاتُ جَاءَ الْحَسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنْهُ فَقَالَ أَيُّ أَخِي صَاحِبِكَ قَالَ تَرِيدُ قَتْلَهُ قَالَ لَعَمْرُ

قَالَ لَئِنْ كَانَ صَاحِبِي الَّذِي أَطْنَبَهُ اللَّهُ أَشَدَّ لَهُ نِقْمَةً وَأَنْ

لَمْ يَكُنْهُ مَا أَحْبَبْتُ أَنْ تَقْتُلَ لِي بَرِيئًا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ

مِرَارًا وَمَا سَقَيْتُ عَرًّا أَشَدَّ مِنْ هَذِهِ وَكَانَ عُمَرُ الْغَيْثُ

خَمْسَةَ وَأَرْبَعِينَ سَنَةً وَسَنَةً أَشْهُلًا إِنَّمَا مَا وَقَدُوا لَهَا

لِلنَّصِيفِ مِنْ تَسْعَانَ سَنَةً ثَلَاثَ مِنَ الْهَجْرَةِ عَلَى الصَّحْبِ

لِلنَّصِيفِ مِنْ تَسْعَانَ سَنَةً ثَلَاثَ مِنَ الْهَجْرَةِ عَلَى الصَّحْبِ

مَنْ رَزَقَهُ اللَّهُ فَكُلْ مِنْهُ وَشَرِبْ مِنْهُ وَاسْتَعِزْ بِهِ وَاسْتَعِزْ بِاللَّهِ فَكُلْ مِنْهُ وَشَرِبْ مِنْهُ وَاسْتَعِزْ بِهِ وَاسْتَعِزْ بِاللَّهِ

مَنْ رَزَقَهُ اللَّهُ فَكُلْ مِنْهُ وَشَرِبْ مِنْهُ وَاسْتَعِزْ بِهِ وَاسْتَعِزْ بِاللَّهِ فَكُلْ مِنْهُ وَشَرِبْ مِنْهُ وَاسْتَعِزْ بِهِ وَاسْتَعِزْ بِاللَّهِ

مَنْ رَزَقَهُ اللَّهُ فَكُلْ مِنْهُ وَشَرِبْ مِنْهُ وَاسْتَعِزْ بِهِ وَاسْتَعِزْ بِاللَّهِ فَكُلْ مِنْهُ وَشَرِبْ مِنْهُ وَاسْتَعِزْ بِهِ وَاسْتَعِزْ بِاللَّهِ

یہاں سے لے کر آخر تک یہ سب کچھ رمضان میں ہی ہونا چاہیے

وَقِيلَ فِي رَمَضَانَ هَذَا مَا تَعْلَقُ بِالشَّهَادَةِ السَّيِّئَةِ الَّتِي
اور بعض روایات میں آیا ہے کہ رمضان میں پیدا ہوئے

أَخْضَصَ بِهَا السَّبْطُ الْأَكْبَرُ وَأَمَّا الشَّهَادَةُ الْجَهْرِيَّةُ الَّتِي
بڑے صاحبزادے کو مخصوص ہوئی

أَخْضَصَ بِهَا السَّبْطُ الْأَصْغَرُ فَهِيَ مِنْ أَكْبَرِ الْقَائِلِينَ
مخصوص ہوئی ہے چھوٹے

الْمَشْهُورَةِ وَسَبَبُ شَهْرٍ تَهْلِكُ فِيهَا جَهْرٌ وَسَبَبُ آتَةٍ
اور شہرت کا سبب یہ ہے کہ اس کا نام ہے شہادت ظاہری اور سبب شہادت کا یہ ہوا

لَمَّا تَلَّكَ يَزِيدٌ وَتَسَلَّطَنَ وَذَلِكَ فِي رَحَبِ سَنَةِ سِتِّينَ
کہ جب یزید ولید آگے اور بادشاہ بنا

بَدِ مِشْقٍ كَتَبَ لِي الْأَقَالِيمُ أَخَذَ الْبَيْعَةَ كَمَا وَكَّتَ إِلَى
شہر دمشق میں تو اس نے اپنے گھر میں لکھون میں بیت کہنے کے واسطے اور لکھی

عَامِلِهِ بِالْمَدِينَةِ الْقَائِدُ بْنُ عُقْبَةَ أَنْ تَأْخُذَ الْبَيْعَةَ مِنْ
عاق کو جو رجب میں تھا

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَا مُنْتَعِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
الحسین علیہ السلام سے سو انکار کیا

مِنْ تَلْعَتِهِ لَأَنَّهُ كَانَ فَاسِقًا مَدْمِنًا لِلْخَمْرِ طَائِفًا وَخَرَجَ
اس کی بیعت سوائے واسطے کہ بخاریہ مرد فاسق

الْحُسَيْنِ إِلَى مَلَكَةٍ لَارَتْ خَلْقَانِ مِنْ شُعْبَانَ قَدْ خَلَّ مَلَكَةٌ
الحسین علیہ السلام نے اس کے کی طرف چڑھ کر ارجح

وَأَقَامَ بِهَا وَلَمَّا وَصَلَ الْخَيْرُ إِلَى أَهْلِ كُوفَةٍ اتَّفَقَ مِنْهُمْ جَمْعٌ
اور وہاں ٹھہرے اور جب یہ خبر کو ذوالون کو پہونچی تو ان کا کیا اس میں سحر بہت کر رہوں نے

یہاں سے لے کر آخر تک یہ سب کچھ رمضان میں ہی ہونا چاہیے

یہاں سے لے کر آخر تک یہ سب کچھ رمضان میں ہی ہونا چاہیے

س الشہادۃ

یہاں سے لے کر آخر تک یہ سب کچھ رمضان میں ہی ہونا چاہیے

فہ نامہ
میرزا ابن / جانکا "ف
خلاصہ حال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مستغنی
مستغنی

محمّد بن عبد اللہ

جان و دل
نشان

کے لئے

۱۰۰

10

100

تاریخ

۵۰

مستحق

أَهْلُ الْكُوفَةِ إِلَيْهِ وَتَغَافُلُ النُّجَّانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْهُ فَعَزَلَ

ابن کوفہ کی اسکی طرف اور غفلت کرتا نعمان بن بشیر کا سو معرول کیا

بَزِيدُ النُّعْمَانِ وَوَلَدُ مَكَانَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَكَانَ وَادٍ

یہ بید نے نمان کو اور اسکی جگہ کو فے کا حاکم کیا عبید اللہ بن زیاد کو اور وہ پہلے حاکم تھا

عَلَى الْبَصْرَةِ فَتَوَجَّهَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْنَادٍ مِنَ الْبَصْرِ إِلَى الْكُوفَةِ

رس کا پتہ چکا ہے عید اللہ بن زیاد خبر سے کہنے کو

وَدَخَلَهَا لَيْلًا مِنْ حِمَّةِ الْبَادِيَةِ فِي لِبَاسِ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَوْفَرَ

اور پہونچا دہان رات کو بنگلہ کی طرف سے
جہازوں کے لباس میں اور دھوکہ دے

أَنَّهُ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاسْتَقْبَلَهُ النَّاسُ فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ

اب کو مستتر علیہ السلام

وَسَلِّمُوا عَلَيْهِ وَمَشُوا بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالُوا مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ

اور سلام کیا اُس کو اور بچے آگے آگے اُس کے اور کتے تھے خوب آئے آئے اب آئے مسٹر زند

رَسُولِ اللَّهِ قَدْ مَاتَ خَيْرٌ مَقْدَمٍ فَسَكَتَ حَتَّى دَخَلَ كَأَنَّ الْأَمَلَةَ

رسول اللہ ﷺ انانجارا مبارک ہو سوچیکار ان پھانک کی بیوی عماما کا نقشہ مکان بن کر

أَصْبَحَ جَمْعُ النَّاسِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ مَسْئُورَ الْأَيَّامِ وَهَذَا هُمْ

صبح اہولی تو اجمع کیا ابن زیاد نے لوگوں کو اور پڑوسی روبرو اسی کے اپنی حکومت کی سند اور بہت دھمکا

وَحَدَّثَنَا عَنْ مُخَالَفَةَ بْنِ زَيْدٍ وَفَرَّقَ جَمَاعَةٌ مُسْلِمٌ مِنْ عَمِيلٍ

اور دریا ان کو زیر کی مخالفت سے اور پھوٹ ڈال دی جماعت مسلم بن عقیل میں

يَا حُمَيَّةَ وَالْتَدْبِرْ وَاخْفَيْ مُسْلِمٌ فِي دَارِهَا نِيَّ بَنِ عُرْوَةَ

۱۔ اور تیسری کتاب اور چوبیسواں کلمہ میں

فَارْسَلْ عَبْدُ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْأَشْعَثِ مَعَ فَوْجٍ إِلَى دَارِ لَا

پھر بھی عابد اللہ بن زیاد نے محمد بن اسحاق کو چھوڑی سی کوچ کے ساتھ ہائی کے طور پر

ایک ملک عراق
تیار ہو ملاحظہ کیا گیا کباری سلطنت
میں غل میں آن درد و دل جیلان
جلانی کہ نمان بن شیبہ کی حکومت کو
کے معزول کر کے ایسے کو حکم کیا گیا
کہ بابت سکم کو نشان کر کے اور غیر فتنہ
کی سکھو اس آئینہ دار اس حکم کا نتیجہ
بن زیاد شیبہ بنو انبیز کے حکم کو
اپنے کو علیہ ترکہ کو نہ میں ہو چکا
سکھو مع انواع اور لو حق بار و ال
حسین بن علی بن ابی طالب کے
۱۵
اس پوچھا اس کو اپنا قائم مقام اپنے جگہ
کو بصری میں کہ آپ عازم کو کراہوا جب
قادیسیہ میں پوچھا اپنی فوج کو دین چھوڑا
اور آپ مجاہدوں کے لباس میں عار
سورہ باندھ کے ایک اونٹ پر سوار ہو
چند آدمیوں کے ساتھ جس راہ سے
خانہ مجازیون کا آٹا خوب شاہ
در بیان کوئے بن داغ ہو کوئے دار
کہ ہر وقت نظر تریف ہا زمام
السلام کے ہر

[illegible]

مَقُولًا فِي نَصْرَتِكَ لَعَلَّيْ أَنَا لَشَفَاعَةٍ حَيْدَكَ غَدًا أُمَرَّ كَثَرًا

مارا جانوں آپ کی مدد میں شاید اس جان نثاری سے تمھارے نانا کی شفاعت قیامت میں مجھ کو نصیب ہو یہ کہہ کے حاکم

عَلَى عَسْكَرِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ فَلَمْ يَزَلْ يُقَاتِلُهُمْ حَتَّى قُتِلَ وَقُتِلَ

شکر - عمر بن سعد پر جو خوب لڑتا رہا اس کو وہ بیدین سے بہانہ دے آپ سید ہوا اور

مَعَهُ أَخُوهُ وَأَبْنَاهُ وَمَوْلَاهُ أَيْضًا فَالْتَحَمَ الْقِتَالُ حَتَّى قُتِلَ أَصْحَابُ

اس کو ساتھ اس کا بھائی اور بیٹا اور مولا شہید ہوئے بھر خوب لڑائی ہوئی یہاں تک کہ مارے گئے ہر آدمی

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَسْرِهِمْ وَلَدَاهُ وَأَخُوهُ وَنَفَقَ عَمُّهُ

امام حسین علیہ السلام کے ساتھ اور ان کے بچے اور

لَقِيَ وَحْدَهُ لَا فَبَارَئِ نَفْسِهِ وَسَيِّفُهُ مُصَلَّتٌ فِي بَدَاةٍ فَلَمْ يَزَلْ

آپ تنہا رہ گئے بھر خود مقابل آئے اور لڑائی تلوار آپ کے ہاتھ میں تھی بھر خوب

يُقَاتِلُ وَيَقْتُلُ مَنْ بَرَّ إِلَيْهِ حَتَّى قُتِلَ مِنْهُمْ الْكَثِيرُ فَأُخْبِتَتْهُ

لڑنے پر اور جو مٹ کر کھائے اس کو آپ مارنے لگے یہاں تک کہ ان میں سے بہت لوگوں کو بھرتہ جوڑ کر ڈالا آنحضرت کو

الْجَرَاحَاتِ وَالسَّهَامِ تَأْتِيهِ مِنْ كُلِّ حَانِبٍ وَأَقْبَلَ الشَّيْءُ

زخموں کے اور زبردنی کے بارون موت سے ہر طرف سے اور سامنے آیا

ذُو الْجَوْشَنِ السَّكُونِي فِي كَتِيبَتِهِ فَحَالَ بَيْتُهُ وَبَيْنَ رَجُلِهِ

ذوالجوشن سکونی اپنی کتاب کے ساتھ سو جان ہو گیا درمیان امام اور درمیان

وَحَرَمَهُ فَصَاحَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخَلَعُوا بِأَشْيَعَةٍ

اہل بیت کے بھر الکاری امام حسین علیہ السلام کو خرابی ہو تمھاری اسے گردہ

الشَّيْطَانِ أَنَا الَّذِي أَقَاتِلُكُمْ فَأَكُونُ تَحْتَ ضُؤُونِ الْحَرَمِ

شیطان کہ میں نے تم کو لڑا ہے تاکہ میں تم کے گھر کے اندر سے

فَإِنَّ النَّسَاءَ لَوْ يَمَاتِلُكُمْ فَقَالَ الشَّيْءُ لَا صَحَابَهُ كَفُّوا عَنِ النَّسَاءِ

بی بیان کو جسے میں دیکھتا ہوں یہ سن کر بڑے اچھے لوگوں کو کہنا نہ جاؤ عورتوں کی طرف

لہو کن

بفتح نام

فی باب

ازین

فی باب

فی باب

فی باب

۹۰
الشفادین

۱۵

ما فیہ من عجب و شہادت و خبر و بیان و کلام و حدیث و روایت

وَأَقْصَدُ وَالرَّحْلَ فِي نَفْسِهِ فَمَا لَوْ أَدَا لِسَهَامٍ وَالرَّحْلَ حَتَّى
 سَقَطَ عَلَى الْأَرْضِ شَهِيدًا أَوْ جَرَّ رَأْسَهُ لَصَرَّتْ مِنْ خَرَشَةٍ
 فَلَوْ قِيدَ رُءُوسًا عَلَى قَطْعِ رَأْسِهِ فَذَلَّ خُوَالِي بْنُ يَزِيدَ فَقَطَعَهُ
 رَأْسَهُ وَفِي رَوَايَةٍ فَقَالَ الشَّيْخُ لَا صَحَابَهُ وَتِلْكَ مَا تَنْظُرُونَ
 بِالرَّحْلِ وَقَدْ أَخْنَتُهُ الْجَرَاحَاتُ فَمَوَّلَتْ عَلَيْهِ السَّهَامُ وَ
 الرِّمَاحُ حَتَّى وَصَلَ سَهْمٌ شَقِيٍّ مِنَ الْأَشْقِيَاءِ إِلَى حَنَكِهِ
 فَسَقَطَ عَنِ الْفَرَسِ وَصَرَّتْ شِمْرُهُ عَلَى وَجْهِهِ فَأَذَرَ رَأْسَهُ سِنَانُ
 بَنُ الْأَيْسِ الْخَنَعُ فَقَطَعَتْهُ بِرُفْعِهِ وَنَزَلَ خُوَالِي بْنُ يَزِيدَ
 لَيَقْطَعُ رَأْسَهُ فَأَرْتَعَدَتْ يَدَا أَهْلِهِ فَذَلَّ أَخُوهُ شَيْلُ بْنُ يَزِيدَ
 فَقَطَعُ رَأْسَهُ وَدَفَعَهُ إِلَى أَخِيهِ خُوَالِي ثُمَّ دَخَلُوا عَلَى الْحَرَمِ
 وَأَسْرَأَتْ عَشْرُ غِلَامٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَمِنْ مَنَاسِكَ الْإِسَاءِ

وہی شخص کو
 اسودہ ظالم پورے امام برادر عزیز سے لیکر بیان تک کہ
 گریے آنحضرت زین پر شہید ہو کر اور سر مبارک کاٹنے لگا
 تو کٹ سا
 ب اور احوالی
 بن زید
 تو اسے کاٹا
 اور ایک روایت میں یوں ہے کہ شمر لہو سے اپنے ساتھیوں کو کھنجر ان کا راہ دیکھتے ہو
 اب جو جو رہ گیا ہے اس شخص کو زخموں نے پھیر سنے ہی مار بندہ گیا امام حسین علیہ السلام پر تیرا اور
 یہاں تک کہ بار ہو گیا ظالم کا پیر
 اور اسی حال میں تلوار ماری شمر مار دے چہرہ مبارک پھر اسیر شان
 ابن اسلمی کے نیزہ مارا
 اور اخوا خولی بن زید
 سر کاٹنے کو سوکا ہے لگ اس کے ہاتھ پھر اور اس کا بھائی شیل
 اس نے کاٹا سر مبارک کو اور حوالے کیا اپنے بھائی خولی کو بعد اس کے گھس پڑے اہل بیت کو جسے میں
 اور قید کر لیے بارہ لڑکے
 بنی ہاشم کو اور غنی بی بیان حسین

۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

[illegible]

وَأَمْرٌ عَمْرَيْنِ سَعْدٍ وَشَمْرٍ لَمْ يَكُنْ لِي وَكَانَ خَيْفًا وَأَوْطَانًا حُسَيْنًا

کو بیوقوفی کی کار
 کے اگر خیر میں بہت اطمینان ہو
 جب نظر کسی علی بن ابی طالب سے ہو
 بیاد ہوئی جاوے کہ ان میں علی شہداء میں ہیں
 شخص دوست کو باخبر کر کہ کہہ کا فرما کہ کہیں نہ
 ہیں داد و نسلان و داد یہ عارضے کہاں زیاد
 کام ہو کر کوئی لوگ آں جہاں باقی فرما سے کہا کہ
 ان کو ان زیادہ کیس بھی کیا کہ کہہ جا
 کہ وہ جس میں ان کو نہ کہہ کہ بیہوش بیاد
 اوٹن پر کار کر کار علی بن حسین کو بل
 اوٹ پر مال کہ کو کر کر وادہ کیا اور بیٹے کو
 مع الحفظ

اور حکم کیا عربین سعد اور شمر ذی الجوشن نے لوگوں کو سو گھوڑوں پر چڑھ کر اُن سنگدلوں کے روناؤ دالالاش امام حسین

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَدْرَسُوا الرُّؤُوسَ الْمُكَرَّمَةَ مَعَ كَثِيرٍ مِنْ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ كَوْنٌ أَوْ بِحَسْبِ الْمُبَارَكِ

مَالِكٌ وَخُوَالِيٌّ بَنِي بَزِيدٍ إِلَى ابْنِ زَيْدٍ وَاسْتَشْهَدَ مَعَهُ

الحُسَيْن عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ الْعَبَّاسُ وَعُثْمَانُ

وَفُحَمَّدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ وَحُجَّعُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْقَاسِمُ

اور محمد اور عبداللہ اور جعفر یثیخ بیٹے حضرت علی بن ابی طالبؑ کو اور قاسم

وَعِنْدُ اللَّهِ وَعِمْ وَأَلْفَا بَكْرَتَا الْحُسَيْنِ مِنْ عَلِيٍّ وَقَتْلَ مَعَهُ

اور عبد اللہ اور ابو بکر چار مجھے امام حسن علیہ السلام کے شہید ہوئے

اِنَّآ عَلٰى الْاَلَكَةِ فَاَنَّهُ قَاتِلٌ لِّبْنِ دِي اَسْمَہُ حَتّٰی قَتَلَ

دوبیے خود امام حسین علیہ السلام کے ایک کوٹلی اکبر کہ وہ انیرواب کر سائے خوب لڑے یہاں تک کہ شہید ہوئے

[illegible]

وَهُوَ فِي حَجْرٍ أَبِيهِ فَقَتَلَهُ وَقِيلَ مَعَهُ فَحَمِلُوا وَعَوَّانُ ابْنِ عَبْدِ

مَوْشِدِ هُوَ لَمْ يَدْرِ أَمَامَ مَنْ كَيْفَ سَقَطَ هُوَ لَمْ يَدْرِ أَمَامَ مَنْ كَيْفَ سَقَطَ

ابن جعفر وعبد اللہ وعبد الرحمن وجعفر بن عقیل بن

آئی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم وکانت شہادۃ یومہ

میں کہ ابن سعد ایک دن
 جو لوگ اسے گنو ان کو ذبح کیا اور امام
 حسین اور ان کو ساتھ کر شہید ہو گئے شہر
 یمن دن میں ہی بڑی رہن میں گردن
 فدا کی خوارو ایک خون ہو عالم یہ دہان
 گوشت کے مع ہو کر امام حسین کو ایک قبر میں
 کیا اور خاتم کو کیا اور بانی ختم شہید
 کو کیا دفن کیا اور خور الشہاد میں
 اور بانی گول دلا در مظاہرین در انصارین
 کے ساتھ شہید ہوئے عارف جب
 امام کے شہید ہوئے کے علی اور

امام کے ساتھ شہید ہوئے عارفِ مہربان
عالمِ شہید ہوئے علی رضا کرا
کربلا میں اعجازِ نبی اور دروغ
آدم کو اگر کوئی کی کہ اجازت نہ
نہیں حضورِ آفرین کی شہید
یوں اخترِ فضا کا نام
جی یادگار رسولِ خدا کا نام
بقیال عباد کبریا اگر تم ہی ہوں
پیشِ رسولِ نبیِ علی علیہ
دارِ احسان کی کل طبع ہو گیا
نہایتِ کمال کا نام ہے ربِ عالم
جہاں

مہر کرد و دہر کرد
 انجمن الشہداء
 صلوات اللہ علیہ
 کہ ولادت باسعادت
 حضرت کی باپ بچہ
 شہان شہداء
 بن داغ ہونے
 سرور کونین
 جو فرشتے کے
 صبح و شام
 مبارک کو

عَاشَتْ أَسْنَةً أَحَدَى وَسِتَيْنِ مِنَ الْهَجْرَةِ وَكَهْ يَوْمَ مَعْدِنِ
 سنہ ۶۶ ہجری میں فل اور حب آکی عمری
 سِتَّةَ وَخَمْسُونَ سَنَةً وَخَمْسَةَ أَشْهُرًا وَخَمْسَةَ أَيَّامٍ وَآمَرَ
 چھتیس برس اور پانچ مہینے اور پانچ دن کی فل اور
 الشَّقِيُّ ابْنُ زَيْدٍ بِالرَّأْسِ الْمَكْرَمِ فَلِئِنَّهُ فِي سِكَكِ
 ابن زید بن زید بن زید کے علم سر مبارک کے
 الْكُوفَةِ تَمَّارَسَلَهُ مَعَ رُؤُسِ سَائِرِ الشُّهَدَاءِ وَسَبَاكَ
 ہمدرد یا سر مبارک کو اور شہیدوں کے سروں کے ساتھ اور
 أَهْلَ الْبَيْتِ إِلَى زَيْدِ بْنِ مَعَاوِيَةَ مَعَ شِمْرِ ذِي الْجَوْشَنِ
 اہل بیت کو قیدوان کو زید بن معاویہ کے ساتھ شمر ذی الجوشن کے
 وَكَانَ بِدَمِشَقَ تَوَوَّجَهُ ذُرِّيَّةُ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 شہر دمشق میں بھروانہ کا زید نے اہل بیت اور سر مبارک حسین علیہ السلام کو
 وَرَأْسَهُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ إِلَى الْمَدِينَةِ إِنَّا لِلَّهِ
 ساتھ امام زین العابدین کے مدینہ کی طرف ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور سب کو اس کی طرف
 رَاجِعُونَ وَأَمَّا أَخْبَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 ہجرت ہجرت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
 بِهَذِهِ الْوَاقِعَةِ الْهَائِلَةِ مِنْ جَهَةِ الْقَاسِيِ لِقَا سِطَةِ جَبْرِئِيلَ
 اس واقعہ ہولناک سے کہ بواسطہ وحی لائے جبرئیل
 وَغَيْرِهِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَشُهِدُوا مَوْتَهُ اِثْرَ ذَلِكَ مَا أَخْرَجَهُ
 دوسرے فرشتوں کے نشو و نما تو اترے ازاں جلد وہ حدیث ہو کہ روایت کی
 أَبُو سَعْدٍ وَالطَّبْرَانِيُّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ
 ابن سعد اور طبرانی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہ پیغمبر خدا

منورہ میں جہاں اور
 جنتیں
 انجمن میں حضرت
 علیہ السلام کو پہلو
 میں دفن کیا اور
 خلافت ابونامین لکھا ہو
 کہ امام حسین علیہ السلام
 کے پہلو میں دفن
 تیار اور بعضوں نے
 ۲۵
 کہ فرشتے میں رہا آخر
 سلیمان بن عبد الملک
 نے اپنے عہد میں
 ہرگز نہ
 صوفیوں کی
 سن ازباز کی
 کہ پیغمبر

بن داغ ہونے
 سرور کونین
 جو فرشتے کے
 صبح و شام
 مبارک کو

عبدان فخریہ شہید نامہ کریم اس کا کریم کریم کلکتہ جیل خانہ برصغیر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَبْرِئِيلُ أَنَّ ابْنِي الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ

مس اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمھارے خبر دی جس میں ۷۱۱ کے کہ میرا بیٹا حسین مارا جائیگا

تَعْدِي بَارِضٍ لَطِيفٍ وَجَاءَنِي بِهَذِهِ التَّرْمِيزَةِ فَأُخْبِرَنِي أَنَّهَا

میرے بعد زمین طف میں فل اور میرے یا میں باغی لائے جبرئیل اور مجھے کہا کہ یہی اُن کے

مُصَحَّحُهُ وَمِنْهُ مَا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّحَاكُمُ عَنِ مِ الْفَضْلِ

لینے کی جگہ ہے اور از انجملہ وہ حدیث ہے کہ روایت کی ابو داؤد نے اور حاکم نے آئم فصل

بُنِيَ الْحَارِثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نِيُّ

بنت ماریتہ کہ حق کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس آئے

حَبْرَيْهِ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّتِي سَتَقِلُّ ابْنِي هَذَا لَعَنِي الْحُسَيْنُ

جبریل علیہ السلام پھر مجھے خبر دی کہ میری قریب کہ قتل کرے میرے اس بیٹے کو یعنی امام حسین علیہ السلام کو

وَأَتَانِي بَرِيَّةٌ مِنْ نُسَيْبِهِ حَمْرَاءُ وَأَخْرَجَ أَحْمَدُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

اور کچھ دی تھوڑی سی سچا اُس زمین کی فتح اور روایت کی امام احمد بن حنبل کہ منہر یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَالْهَ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ دَخَلَ عَلَى ابْنَتِكَ مَكَامُكَ كَمَا دَخَلَ

علیہ وآلہ وسلم نے کہ بیشک میرے گھر میں آیا ایک فرشتہ کہ کبھی میرے پاس نہ آیا تھا

عَلَىٰ قَائِلَهَا فَقَالَ لِي إِنَّ أُنْبَكَ هَذَا لَعَنِي حَسْبُنَا مَقْنُولٌ وَإِنْ

اس سر پہلے سوکنا مجھے کہ آپ کا یہ بیٹا یعنی حسین علیہ السلام مارا جائے گا اور آپ

سَنِيَّتْ أَرْضِيكَ مِنْ تُوْدَةِ الْأَرْضِ الَّتِي لَقِيتُ بِهَا فَأَخْرَجَ نَرْوَهَ

چاہیں تو دکھاؤں اب کو اس زمین کی مٹی جہاں یہ مارا جائے گا ہر کالی غور مٹی

حَمْرَاءَ وَأَخْرَجَ الْغُيَّ فِي مَعْجِهِ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

سرخ اور روات کا نام محمد ابراہیم بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب

عَنْهُ قَالَ اسْتَأْذِنَ مَلِكُ الْمَطَرِ يَا ذُو الرِّئَاسَةِ صَلَّيْ

عنه قال السبادن ملكا مطر به ان يروا نبي الله

عبد السلام
حسن رضا
محمد امجد
حاج بابا
موسی بن
کریم داد
کلی نامون
باب
ماوراء النهر
الحجاز

۱۳۳۳

५५

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَوْفِيقًا يَا حَسَنُ فَوَضَعَتْهُ

شاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک دن سین علیہ السلام کو لیکر سورج دیا میں نے

فِي الْحَجِّ لَمْ حَانَتْ مِنِّي الْتِفَاتُهُ فَإِذَا أَعْيَنَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

سین کو حضرت کی کو دین پھر جو میں دیکھوں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَانِ مِنَ الدُّمُوعِ فَقَالَ إِنَّمَا نِيَّ جَبْرَائِيلُ خَبَرَنِي

علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں مجھ سے زیادہ حضرت زکریا کو مجھ کو جسیر میں نے خبر دی ہے

أَنَّ أُمَّيْ يَقْتُلُ ابْنِي هَذَا وَأَنَا فِي بَيْتِي مِنْ تَرْبَتِهِ حَمْرَاءٌ وَأَخْرَجَ

میری امت شہید کرچی اس بیزاری کو اور دی ہر کھب: جبریل نے اس کے قتل کی مٹی سسٹخ اور روایت کی اس مٹی

ابن راهو والسهم وأبو نعيم عن مرسلة ابن سؤل لله صلى الله عليه وسلم

ابن راہویہ اور ابو نعیم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَصْطَحَ ذَاتَ يَوْمٍ فَاسْتَبَقَ وَهُوَ سِرٌّ فِي نَدَا

دائم و سلم کر دیتے تھے ایک دن سو جاگ بڑے اور آب عثمان سے اور آگ کے انھیں میں

نَزَلَتْ حَمْرًا يُقَالُ قُلْتُ مَا هَذِهِ النَّزْلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اخْبَرْنِي

سچا مٹی مٹی کہ اس کو اونٹنے پلٹے پلٹے مین نے بوجھا ہے کہ اس سے رسول اللہ حضرت افسانہ کہ خبر دے محکمہ

جَبْرِئُ أَنْ هَذَا أَعْنَى الْحُسَيْنِ فَقِيلَ مَا رَضَ اللَّهُ بِمَا رَضِيَ اللَّهُ بِهِمَا

یہ کتابیں فارسی و عربی میں ہیں

وَأَخْرَجَ الْحَقُّ وَالْفَايَعِيمُ عَنْ النَّاسِ قَالَ أَسْأَدَنَ مَلَكُ الْمَطَرِ سَهْ

روایت کی بیہوشی اور غصہ نے انہیں یہ کہہ کر اعانت فرمائی کہ تم میرا دل دلو

اَنْ يَّاتِيَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَكَذِبَ أَهْلُ قَوْمِ خَلِّ

يا ايها النبي صلى الله عليه وآله وسلم فادرك له

الحَسَنُ فَجَبَلَ يَقَعُ عَلَامَتُكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

سین بیل می میبانی سے اللہ علیہ والہ وسلم

دہشتیہ خضار کی
 فاضلہ
 کلام میں
 ہوئی
 خضار کی
 دیکھ کر
 ہر
 ہر
 ہر
 ہر

سید احمد علی

این بیت که
 نویسی خدین
 که نسبی بنابر
 معین است
 فی النوائی
 اصفیائی
 هر که مندر
 حوده شخص بی
 دلق و الا
 این بیت که
 نویسی خدین
 که نسبی بنابر
 معین است
 فی النوائی
 اصفیائی
 هر که مندر
 حوده شخص بی
 دلق و الا
 این بیت که
 نویسی خدین
 که نسبی بنابر
 معین است
 فی النوائی
 اصفیائی
 هر که مندر
 حوده شخص بی
 دلق و الا

كُلُّ ابْنَةٍ بَلَغَتْ فِي أَهْلِ بَيْتِي وَكَانَ شِعْرًا بِرِيضٍ وَأَخْرَجَ ابْنُ السَّكِينِ

تھیں کہ ایک کا اہلیق سناؤ اور میرے اہل بیت کے خون میں اور حق شہزادی الجوشن کوڑھی فل اور درایت کی ابن سکن

وَالْبُخَارَى فِي الصَّحَابَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ مِنْ طَرِيقِ سُحَيْمٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ

اور بغوی نے کتاب الصحابہ میں اور ابو نعیم نے

الْحَارِثُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

مارٹ آگیا کہ میں نے سنا خباب رسالت پناہ

اِنَّ اِنِّي هَذَا بَقِيْلٌ مَّارِضٌ يُقَالُ لَهَا كَرَبَاءٌ وَمِنْ كَشَمَدٍ ذَاكَ

یہ جیسا میرا فاما اجاتے گا اس زمین میں جس کا نام کر لیا ہے سو جو کھس کہ تم لوگو میں سے زمان موجود ہو

سَنَامُ فَلْيَصْرُوهُ فَخَرَجَ النَّاسُ مِنَ الْمَكْرِثِ كَرِيْلَاءَ فَقُتِلَ بِهَا مَعَهُ

اسکی مدد گاری کر کے سولے الحسن بن حارث کربلا کو اور شہید ہوئے امام حسینؑ نے ساتھ

وَأَخْرَجَ السَّهْمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ جُل

اور روایت کی یہی ہے ابو سلمہ بن عبدالرحمن کہ ابن عباس نے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَكَ جَبْرَائِيلُ فِي مَسِيرِهِ

بی سنی احمد علیہ السلام سے اور آپاں اس جبر علیہ السلام

عَاسِيَةً فَقَالَ لَهُ خَيْرٌ لِّيَ مَسْقُوتُهُ أَمَّا تَاكُ وَأَنْ تَشْتِيَ أَخْبَرُ

وہ بلا لکھے کہ وہ سب کچھ میں نے کر دیا ہے اور اب اس کو اپنی امت اور اپنے جان بوجھ سے نہیں بناؤں گا۔

بِالْأَرْضِ الَّتِي نَقِصَ فِيهَا وَأَسَارَ جَبْرِئِيلُ بَيْدًا إِلَى الطِّفْلِ بِالْأَرْضِ

و درین زمین به سبب بود که او در بستر بی دراختیار اساره لب طرف چپ می شد این عوارض در

فَأَخَذَ ثَمَرَةَ خَمْرٍ فَأَرَاهُ إِنَّمَا هِيَ وَآخِرُهَا هِيَ طَرِيقُ الْخَمْرِ

پھر بلکہ ان کی منی سرخ دکھائی

أَيُّ سِلَّةٍ عَنْ عَمَاءِ بَنِي مُؤَصِّلٍ وَأَخْرَجَ الْبُحْقَ عَنْ الشَّخْصَةِ قَالَا

ابن سلعہ کراھوں نے عائشہ سے دو مہلوں بھی روایت کی ہر وقت اور روایت کی بہت سی سبھی سے لیا اس کے بعد

در این کو
 از کمال فیض
 بحر الهادی
 فایض
 علی
 سلام
 منزه روحه الله
 تعالی
 فایض
 سلام
 ابدی
 سلام

کتابت کو زبان غنہ
 مارتوں کو سنا ہے
 ایک پونا اور
 ہو گیا ۱۲ تھوڑ
 الفہامہ تعین
 جس کا نام
 رباب ۱۲ تھوڑ
 جس کا نام
 ۱۲ تھوڑ

حضرت صاحب فرمود
 بین اهل حق و کفار
 سخاوت کمالات بود
 سبقت زبول
 علی افضل الخلق
 بیک عالم است
 که با او شود
 موصول شد
 بین اورین
 ده که از خود
 اسرار پروری
 در پیران بر
 در هر دو سال ۱۲۰۸

بولن علیہ السلام لعنہ ام حسین علیہ السلام ۱۲
 قبر عرفی
 کبریاں ام حبیبہ
 دھرم علیہ
 دقتیو لانا حسن علی
 ملاک احمد
 محمد مولانا محمد
 محمد امین
 کون سعادہ خان
 امام شہید مولانا
 جلالہ اسی سقر

عن ابن عباس

نہ فرمایا ہو
بنی کرم
نہ یعنی ایک
لکھ جائیں
ہزار چنانچہ امام
مفسرین اور
مفسر عباسی کہ
مفسرین کا نام
ہو اور اس کے
نعتیں
خواب میں
المسلمین کی اور
شدت عذاب
آخری قاتلین
حسین علیہ السلام
سے مسامحہ
جانب پر خوب
انتقاد ہیں

مِنْ رُؤْيَيْهِ وَآخَرَهُ أَبُو نَعِيمٍ عَنْ أَصْبَغِ بْنِ نَيْتَةَ قَالَ أَتَيْنَا مَعَ عَلِيٍّ

میں دیکھنے کی اور روایت کی ابو نعیم نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى مَوْضِعِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ فَقَالَ هَرْنَا مَنَاحُ رِكَابِهِ

علیہ السلام کے ساتھ قبر گاہ حسین علیہ السلام پر سوکھا جناب میرا کہ یہ شہیدوں کی ادنیٰ بندہ کا

وَمَوْضِعِ رِجَالِهِمْ وَمِهْلَقِ دِمَائِهِمْ فَرَفَعَهُ مِنْ أَلِ مُحَمَّدٍ لَقِيتُونِ

مقام پر اور یہ کہا وہ رکن کی جگہ پر اور یہ ان کے خون بہنے کا مقام ہو کہتے جو ان محمد کے اہلبیت اس میدان میں ماری جائیں

بِهَذِهِ الْعَرِضَةِ بَنِي عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَآخَرَهُ الْحَاكِمُ وَصَحَّ

میں پروردگار آسمان اور زمین اور روایت صحیح کی حاکم نے

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى

عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہ وحی بھی اتر تعالیٰ نے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِّي قَتَلْتُ بِمِثْلِي ابْنَ زَكَرِيَّا سَبْعِينَ

حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے مارے مِثلی ابن زکریا کو ستر

أَلْفًا وَأَنِّي قَاتِلٌ بِأَيِّ نَبْتِكَ سَبْعِينَ أَلْفًا وَسَبْعِينَ أَلْفًا وَآخَرَهُ

ہزاروں اور مجھ کو مارے تیرے نواں کے عوض ستر ہزار اور ستر ہزار

أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ

احمد اور بنی زکریا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہ اخون نے کہا

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ ذَاتَ يَوْمٍ لَصِيفًا

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں ایک دن

الزَّيْتَا سِرَاشَتْ غَرَبِيْدًا قَائِمًا فَرَفَعَهُ فَيَقَادِمُ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ

پہر کو بال کھڑے ہو کر دالودہ آپ کو ہاتھ میں شیشہ پر اس میں خون بھرا ہوا دیکھا کہ یہ کیا ہے

قَالَ دَمُ الْحُسَيْنِ أَصْبَحَ كَمَا أَرَى النُّقْطَةَ مِنْذُ الْيَوْمِ فَاحْصَةً

حضرت نے فرمایا کہ یہ خون حسین دران کے ساتھ خون کا ہر میں اٹھاتا ہوں اس کو آج صبح سے ابن عباس کہتے ہیں

ابن عباس

2.

ف
مغیر دن یہ خوار کجھا
تھاوت چھل بدین
سھا ر کھا

سأله عن عمار
بن عبد المطالب بن
سفيان

آہ و بالہ تمام شب شباب

حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام
تھا اور نبی قاضی امیر
رضی اللہ

احادیث غنیہ کی

بوصفہ اسد مہمان
توبہ کرنے کے لئے حضرت جی

ابن خلدون کا یہی
مناظرہ

ذَلِكَ الْوَقْتُ فَقَدْ قُتِلَ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَأُخْرِجَ ۲ مُتَحَاكِرٌ

کہ یاد رکھنا میں نے اس وقت کہ پھر خبر ہوئی مجھ کو کہ حسین شہید ہوئے اسی دن فل اور روایت کی حاکم

وَالْبَيْهَقِيُّ عَنْ أُمِّ سَيِّدَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اور بھی ۳

ام سلمہ سے کہا انھوں نے کہ میں نے دیکھا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ وَعَلَى رَأْسِهِ وَحَيْثُ التَّرَابُ فَقُلْتُ مَا لَكَ يَا رَسُولَ

دوسروں کو خواب میں کہ آب کا سر پہ اور ڈال رہی خاک آلودہ ہر مین نے کہا کہ یہ کیا حال ہو یا رسول

اللّٰهُ قَالَ تَحَدَّثُ قُلُوبَ الْحَسَيْنِ اِيْذَا وَاجِهَ الْبَيْهَقِ وَأَنْتَ نَعْلَمُ

عَنْ لُصْرَةَ الْأَزْدَةِ قَالَتْ: سَأَلْتُ أَبَا بَكْرٍ عَنِ الْوَلَدِ الْمَيِّتِ

من بصره الا زید دیکھتے ہوئے کہ اس نے اپنے چہرے پر مسکراتے ہوئے دیکھا تو اس نے کہا کہ یہ میرا چہرہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے میرے لیے بنایا ہے۔

فَمَا بَنَّا وَحَرَّارُنَا وَكُلُّ شَيْءٍ لَنَا مَلْدُونٌ دَمَا قَا خَرَجَ الْبَيْهَقِيُّ وَالْوَلَا

عن الزهري قال بلغني انه قال قاتلوا اعداء الله ورسوله

بن اترہری قال جیے اندہ یوم فیل الحسین لم یقل حجرا من
 اترہری کہ اس اترہری نے جگو جبر ہو جاتی ہے کہ جس دن شہید ہوئے حسین جو پتھر کہ اٹھایا

مَحَارِبُ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ الْأَوْحَدِ حِكْمَةُ دَمِ عَيْطٍ وَأُخْرِجَ الْبَيْهَقُ

عن أم حسان قالت لعنه قتيل الحسين ظلمت عا؟ كذا كذا

امام حبان قالت لقام فل حسين عليه السلام انه صبر يومين في النار وادركه

فَالْأَحَدُ مِنْ زُعْفَرَانِهِمْ سَيَأْتِيَهُمْ عَلَى وَجْهِهِ إِلَّا احْتَرَقَ وَ

وَقِيلَ لَكَ جَحَنَّمُ اَلْمَقْدَّسُ الْاَوْحَدُ رَحْمَةً دَمٍ عَذْبٍ وَاَخَذَ السَّهْمَ

وَأَخْرَجَ السَّهْقَ
أَوْ رَدَّ ابْنَ كَيْسَانَ

راجا ہونا نام
 خون کا اور دین کا
 اور دین کا اور دین کا
 کیا غیب کی کجی
 خیر یا ہونا اور دین
 اعمال میں
 جاننا کہ غیب کی
 ذریعہ اور دین کا
 ہم نے کیا کیا
 "خوف" اور دین
 راجا ہونا نام
 دین کا اور دین کا
 اس دن ان کا
 خون کا اور دین کا
 خوف کا اور دین کا

[illegible]

فَنَجَّيْلُ نُمُتِي قَالَ أَصَابُوا أَيْدِيَ عَشِيرَةِ الْحُسَيْنِ يَوْمَ قَتْلِهَا

وَلَمْ يَكُنْ مِنْهَا فَصَارَتْ مِثْلَ الْخَلْقِ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا مِنْهَا شَيْئًا

اور کہا
مردہ ایسے کڑوے ہوئے ہیں کہ ان کا بچل بھران کو کوئی نہ کھاسکا
وَآخَرَهُ الْيَهُودُ وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي قَالَ

اور عزت کی پہنچ اور انوکھیں نے سفیان سرکما یون
 اهل کیا جسے میری داد دی ہے

لَقَدْ رَأَيْتِ الْوَرَسَ عَادِرًا مَادًّا أَوْ لَقَدْ رَأَيْتِ اللَّحْمَ كَانَتْ فِيهِ النَّارُ

کہ دیکھا میں نے دریں کو کہ ہو گئی راکھ ف اور دیکھا میں گوشت جیسے اُس میں آگ بھری ہے

حِينَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ وَآخِرَ الْبَيْتِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مُسَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي

بدن شہید ہوئے حسین اور روایت کی پہنچ نے علی بن شہرے کہا اس نے شامین نے

حَدَّثَنِي قَالَتْ كُنْتُ أَقَامُ قَبْلَ الْحُسَيْنِ رَتَّةً شَاتَةً فَكَانَتْ السَّمَاءُ

اپنی داری سیکھا کہ بھی زمین جب امید ہوتے تھے حسین
لڑائی نوجوان سوچندہ برد آسمان

اَنَّا مَا تَكُنْ اَكْهَ وَ اَنْتَ اَبُو اَغْلَمَ مِنْ طَرِيقِ سَفْنَانِ عَنْ حَدِّ قَاتِلِ

روایا امام پر ق۔ اور روایت کی ابو نعیم نے کہ ساسانیان نے اپنی داری سے کہ اس نے کہا

شہد رحلون قلاً احسنہ وکما آرمہا قلاً آرمہا حنہ

وہ آدمی جو کھل

حسین بن شریک غزوہ ایکسٹنا بڑھ گیا تھا کہ اگر تناسل کو اپنی کرے

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

انہوں نے بے خوفی اور دوسری کو اتنی پیاس تھی کہ پی ماتا تھا ساری کھال کی کھال اور پیاس نہ بچتی تھی

کاغذی احمد اقا احمد بن حبیب بن ثابت قال جمعیت اجنبہ
 ق اور روایت کی ابو نعیم نے حبیب بن ثابت سے کہا اُس نے کہ میں نے سنا جنوں کو کہ
 یہ وہی ہے جو کہ اس نے کہا ہے

خروج علی احسان وھی لقول **مسم** النہ جیلندہ : **فله**
روئے تھو حسین پر یہ پڑھ کر **شہ** اس جبین کو یانے چو ماتھا : **بی**

وصف الحقیقی
بوصف زوایا بنین
آواجا گردنی
است لایا حاد حن
آواجا گردنی
است لایا حاد حن
آواجا گردنی
است لایا حاد حن

وہی کہ اس کے لیے ہے

بَرِّقَ فِي الْحَدِّ وَدِدَ : أَبَقَ أَوْ فِي عُلْيَا قُرَيْشٍ : وَجَدَهُ خَيْرَ الْجَدِّ :

پک گیا ہوا ایک چہرے پر : اُس کے ہاں باپ تھے قریش کی جان : اُسکا ناما جان سب سے

وَأَخْرَجَ أَبُو يَعْقِبَ بْنَ حَبِيبٍ ثَابِتَ بْنَ أُمِّ سَيِّدَةَ قَالَتْ مَا

اور روایت کی ابو یعقوب نے طر : بن حبيب بن ثابت سے کہ حضرت ام سلمہ نے کہا میں نے سہیل سے سنا

نُوحَ الْجَنِّ مَنْ قَضَى لِي صَلَاتَهُ عَالِيَهُ وَالْهَيْئَةَ وَاللَّيْلَةَ وَمَا أَكَلْتُ

روایتوں کا سب سے اہم حال ہو : شہید علیؑ علیہ السلام کا گھر ان کی رات تو میں نے جانا

أَبْنِي الْأَقْدَقُ قُلْتُ نَفِي الْحَسَنِ فَقَالَتْ حَارِثَةُ أَخْرَجَتْنِي فَأَسْأَلُ

کہ میرا بیٹا حسین شہید ہوا پھر کیا حضرت ام سلمہ نے اپنی لونڈی سے تو پھر سے نکل کر پوچھ کر

فَأَخْبَرْتُ أَنَّهُ قَدْ قُتِلَ إِذَا حَنَنَتْ نَفْسُهَا أَهْلًا عَنِ قَاتِلِهِ

پھر معلوم ہوا کہ حسین شہید ہوئے اور جن پر کسک روئے کہ شہر ہوئے بھار دے تو اسے

يُحْمَدُ : وَمَنْ يَكُنْ عَلَى الشَّهَادَةِ عَدِي : عَلَى رَهْطٍ تَقْوَاهُمْ

شہید : کون روئے گا پھر شہیدوں کو : پاس نہ آئے کھینچتی

أَلَمَّا نَبَا إِلَى مَجْتَرِي مَلِكٍ عَمْدِي : وَأَخْرَجَ أَبُو يَعْقِبَ عَنْ مَرْبِي

نوشہ آئے آئے ان کے عزیزوں کو : اور روایت کی ابو یعقوب نے زید سے

أَبْنِ حَارِثٍ الْخَضِرِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ الْجَنِّ نُوحَ عَلَى الْحَسَنِ

بن حارث خضر کے اس نے اپنی ماں سے کہ اس نے کہا میں نے جنوں کو روئے حسین علیہ السلام

وَهِيَ تَقُولُ شَعْرًا نَفِي حُسَيْنًا هَبْلًا : كَانَ حُسَيْنًا حَبْلًا :

اور وہ کہنے لگی شہر : ہوئے شہید شادان تھیں بدیرہ تر : حسین کوہ رفا اور حسین اختر

وَأَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكَرٍ عَنْ لُثَمَالِ بْنِ عَمْرِو قَالَ أَنَا وَاللَّهِ رَأَيْتُ

اور روایت کی ابن عساکر نے : بن عمرو کہ میں نے دیکھا کہ حسین مبارک

أَحْسَنَ حِينَ حَمَلْتُ أَنَا بِدَمِشْقَ وَبَنِي بَدَى الرَّاسِ رَجُلٌ يَقْرَأُ

حسین علیہ السلام کو تو اس کو بے جا نے بیڑہ ہم اور میں شہر دمشق میں تھا اور اگر مبارک کو ایک شخص نے نہ جانا تھا

۳۵
مسند ابی یوسف

فائدہ جب یزید پیدل قتل امام حسینؑ اور تنگ حرمت اہل بیت بنو موی سے فارغ ہوا تو اُس غم و غم سے
 اُسکی شقاوت اور قساوت اور زیادہ ہوئی چنانچہ زنا اور لواطت اور بھائی بہن کی بیاہ اور سود و غیرہ
 منہیات شرعیہ کو اُس نے اپنے عہد میں علانیہ رواج دیا اور مسلم بن عقبہ کو بارہ ہزار یا بیس ہزار آدمیوں کے ساتھ
 واسطے تاخت و تاراج مدینہ منورہ کو بھیجا تین دن تک اُس شہر مظہر کے رہنروائے قتل اور لوٹ میں گرفتار رہی
 اور سات سو صحابی قریشی صاحب جاہت اور عوام الناس اور لڑکے ملائکے دس ہزار آدمی سے زیادہ شہید کیا اور بکھڑوں
 کو بندی کر لیا اور عورتوں کو لشکر والوں پر مباح کر دیا اور ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کا گھر لوٹ لیا اور مسجد بنو موی
 کے ستونوں میں گھوڑے باندھے چنانچہ گھوڑوں نے منبر اور قبر شریف کے درمیان کا مکان پیشاب اور لیلہ سے
 نجس کیا اور تین دن تک مسجد شریف میں لوگ نماز سے مشرف نہ ہوئے فقط معمر بن عبید دیوانے بنکر وہاں
 حاضر رہے اور کیا کیا کچھ اعمال قبیح کہ اُس مسجد مقدسہ اور شہر مظہر میں یزید والوں نے نہیں کیے کہ زبان مستسلم
 کی اُسکی تفصیل سے عاجز ہے اور نہایت سے کعبہ معظمہ کو سنگسار کیا صحن حرم محترم کا پتھر دن سے بھر گیا اور ستون
 مسجد الحرام کے ٹوٹ گئے اور لباس خانہ کعبہ کو جلادیا اور کعبے کے دروازے کے پردے کو آگ لگا دی
 تنور میں جلادیا کتنے دن بیت المقدس لباس اور وہاں کے رہنے والے نہایت ایذا اور ہراس
 میں رہے بالکلہ وہ بد بخت تین برس اور سات مہینے تحت حکومت پر سلطنت کر کے پندرہویں ربیع الاول
 ۶۳۲ھ کو ٹٹھہ ہجری میں جس دن اُس پلید کے حکم سے کعبے کی بھرتی ہوئی اسی دن شہر حمص میں شام کے
 شہر دن میں سے اتالیس برس کی عمر میں داخل جنم ہوا فائدہ جب مختار بن ابی عبید ثقفی عبدالملک
 کی سلطنت میں کوفے پر غالب ہوا پہلے اپنی خواص خاص کو عمر بن سعد کے بلالے کو بھیجا ابن سعد کا بیٹا
 حفص نامی حاضر ہوا مختار نے پوچھا کہ تیرا باپ کہاں ہے اُس نے کہا کہ خانہ نشین ہے مختار نے کہا کہ
 اب کیون حکومت سے دست بردار ہو کے گھر میں بیٹھا امام حسینؑ کے قتل کے دن کیون خانہ نشین
 نہ اختیار کی بعد اُس کے حکم دیا کہ عمر بن سعد اور اُس کے بیٹے اور شہر کی گردن مارین اور ان کے
 سر دن کو حضرت محمد بن حنفیہ پاس بھیج دیا حکم عام دیا کہ جو کوئی معرکہ کر بلا میں شریک عمر بن سعد کا تھا
 اُس کو جہان پاؤ مار ڈالو یہ حکم سب کو فہم دیا اور شہر مختار نے ان کا تعاقب کیا جس کو

پایا مار ڈالا اور اس کی لاش کو جلادیا اور اُس کا گھروٹ لیا جب خولی بن زید کو قید کر کے مختار پاس لائے اُس نے پہلے اُس کے چاروں ہاتھ پیرکات ڈالے پھر اُس کو سولی پر چڑھایا اُس کے بدن کو آگ میں جلا دیا اسی طرح سے ہر ایک لشکر بن سعد کو طرح طرح کے عذاب سے مارا صواعق مسدقہ میں لکھا ہے مختار نے چھ ہزار کوفے والوں کو جو شریک امام حسین کے قتل میں تھے طرح طرح سے عذاب کر کے مارا **فائدہ** جب مختار بن سعد اور شمر اور خولی بن زید اور اُن کے ہمراہیوں کو قتل کر چکا عبید اللہ بن زیاد کی فوج میں ہوا اور ابن زیاد اُن دنوں موصل میں جا رہا تھا اور اُس کے ساتھ تیس ہزار سوار اور پیادے تھے چنانچہ ابراہیم بن مالک اشتر کو فوج ہمراہ کر کے ابن زیاد کے مقابلے کو بھیجا جب ابراہیم سرحد موصل میں پہونچا ابن زیاد نے وریاکنار سے پندرہ کوس پر موصل سے اس سے مقابلہ کیا صبح سے شام تک خوب لڑائی ہوئی قریباً م کے ابراہیم کی فوج نے لشکر ابن زیاد کو شکست دی جب زیاد کے ہمراہی بھاگے ابراہیم نے حکم کیا کہ جس کو فوج مخالف سے پا دین زندہ نہ چھوڑیں چنانچہ بہتوں کو جان سے مارا ڈالا اور ابن زیاد بھی مارا گیا ابن زیاد کا سرکات کے لشکر والوں نے ابراہیم پاس حاضر کیا ابراہیم نے مختار پاس کوفے میں بھجوا دیا جب سر ابن زیاد کا کوفے میں پہونچا مختار نے دارالامارہ کوفے میں محفل کو آراستہ کر کے کوفہ والوں کو جمع کیا اُس وقت ستر مبارک ابن زیاد بد نہاد کا منگوا کے کہا اے اہل کوفہ دیکھو کہ خون ناحق امام حسین علیہ السلام نے ابن زیاد کو زندہ چھوڑا تاریخ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ مختار کی لڑائی میں ستر ہزار اہل شام مارے گئے اور یہ واقعہ ستر ہجری میں چھ برس واقعہ کربلا کے بعد عاشورے کو دن واقع ہوا **فائدہ** ترمذی کی صحیح روایت میں وارد ہے کہ جب ابن زیاد اور اس کے سرداروں کو سر مختار پاس لاکے رکھو گئے یکایک ایک سانپ بڑا سا ظاہر ہوا کہ لوگ اسے دیکھ کے ہٹ گئے سانپ سب سرداروں میں سے عبید اللہ ابن زیاد کے سر پاس آ کے اُس کے ہاتھ نہیں گھسا اور تھوڑی دیر پھر اُس کے منہ سے نکلا پھر اُس کے منہ میں گھسا اور منہ سے نکلا اسی طرح تین بار سانپ ذآمد و رفت کی پھر غائب ہو گیا اچھا ابن زیاد اور ابن سعد اور شمر ذی الجوشن اور قیس ابن اشعث کندی اور خولی بن زید اور سنان بن انس ثقفی اور عبید اللہ بن قیس اور زید بن مالک

اور باقی اٹھیا طرح طرح کی عقوبتوں سے قتل ہوئے اور انکی لاشوں کو اسطرح گھوڑوں کے سموں سے رو نہا کہ ہڈیاں چور ہو کر خاک سے برابر ہوئیں پرتارخ دالون کو اس امر میں اختلاف ہے کہ ابن سعد اور شمر وغیرہ ابن زیاد سے پہلے مارے گویا پیچھے ہرنج سے جو حاکم کی حدیث میں وعدہ متقم حقیقی کا گذرا کہ امام حسین علیہ السلام کے عوض شمر ہزار اور شمر ہزار شقی مارے جادینگے سو محقق ہوا آخر آخر مختار کے عقیدے میں فساد آیا اور اُس کو یہ خطبہ ہوا کہ اُسکی طرف وحی آتی ہے اور حضرت محمد بن الحنفیہ وہی مہدی موعود ہیں اور حسب قبضہ اُس کا کوئے اور اُس کا اطراف اور جوانب پر خوب ہو گیا تو اُس کو داعیہ لڑائی کا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ پیدا ہوا جب عبد اللہ بن زبیر کو یہ حال معلوم ہوا انھوں نے بھی اپنے بھائی مصعب بن زبیر کو جو بصرے کے حاکم تھے اُس کے مقابلے کے واسطے مصعب بن زبیر کو نصیب پھری سے لڑائی کے ارادہ پر روانہ ہوئے تو مصعب اور مختار میں خوب جدال اور قتال ہوا آخر الامر فتح مصعب بن زبیر کو نصیب ہوئی اور مختار اس معرکہ میں مارا گیا اور مصعب بن زبیر کو بصرے پر قابض ہوئے آخر کو عبد الملک بن زبیر پر چڑھ آیا اور مصعب بن زبیر اور ابراہیم بن مالک اشتر کو سائنہ ہجری میں قتل کیا **فصل ثانی** عبد الملک بن عمرو لیشی سر روایت ہے کہ جب اتفاق ہو کہ میں نے دار الامارۃ کو فے میں پہلے امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک دیکھا کہ عبید اللہ بن زیاد کے سامنے داہنی طرف ایک سپر پر رکھا تھا وہیں ابن زیاد کا سر دیکھا کہ آگے مختار کے رکھا تھا پھر وہیں کا سر دیکھا کہ مصعب بن زبیر کے سامنے رکھا تھا پھر وہیں مصعب بن زبیر کا سر دیکھا کہ عبد الملک کے رو برد رکھا تھا ابن عمرو لیشی نے کہا جب میں نے یہ حال عبد الملک کے آگے بیان کیا وہ کہنے لگا خدا تعالیٰ یہاں پانچوان سر نہ دکھا دے اور اُس دار الامارۃ کی شامت سو ڈر کر اُسی وقت اسے کھدوا ڈالا قصہ کوتاہ جب عبد الملک نے مصعب بن زبیر پر فتنہ پائی جانا کہ فوج عبد اللہ بن زبیر کے مقابلے کو گئے میں نیچے لوگوں نے عذر کیا کہ حرم محترم میں جدال اور قتال حرام ہے وہاں جا کر کیوں کر لڑیں آخر ایک دن حجاج بن یوسف نے عبد الملک کے سامنے آ کے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ عبد اللہ بن زبیر کا سر میں نے کاٹ لیا عبد الملک نے جانا کہ حجاج کے جانے کو عبد اللہ بن زبیر کے مقابلے میں تیار ہے

اس نے جلد ایک لشکر حجاج کے پاس نام کر کے کہ مغلطہ کی طرف روانہ کیا حجاج اصل غافل کا
 رہنے والا تھا اُس نے وہاں آ کے اور فوج جمع کر کے متوجہ کئے کا چھوڑا اور وہاں سرد گرم قتل ادا
 جہاں کا چھوڑا اور باکل آداب کہ مغلطہ اور حسرت مستم کے چھوڑ کے نہایت بے ادب بن اوگیتاخیون
 پر کرانندھی بیان تک کہ تمام حسرت مستم کو شہیدان کے خون سے رنگین کیا اور عبداللہ
 بن زبیر کو بھی شہید بہتر یا تھرا جری بن شہید کیا بعد اسکے مولیٰ چڑھایا پھر مولیٰ سے اترا
 کے یہودیوں کی قبروں میں ڈلوادیا بعد طے کرنے اس مرحلے کے حکومت مروانیوں کی شام اور
 عراق اور حجاز میں جم گئی اور سب سلطنت اُنکی تراسی برس چار مہینے رہی ۱۲ تحریر الشہادتین اور
 صواعق محرقة اور اشاعت الاشراف الساتہ

خاتم المطبوع

حمد و ثناء ایسے خالق کو زیبا ہے کہ محمد مصطفیٰ سار سول پیدا کیا اور خلعت شہادت اُنکے دونوں بیٹوں کو دیا آتا بعد
 رسالہ سرائشا دین تصنیف مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی اور ترجمہ اردو مولوی حسرت علی اڈو
 ترجمہ مولانا محمد سلامت اللہ کہ نام اُس ترجمہ کا تحریر الشہادتین ہو اور مرزا حسن علی محرم کے فوائد صواعق محرقة
 و اشراف الساتہ و دروضۃ الاحباب غیرہ سے زیب حاشیہ کیا ہوا اول بار سنہ ہجری میں مطبع مصطفائی میں مصطفیٰ خان نے
 اور دوسری بار مطبع نقاشی واقع کانپور میں عبدالرحمن خان نے سنہ ہجری میں اور تیسری بار مطبع اسدی میں
 حافظ محمد عبدالستار خان سنہ ہجری میں چھاپ کر نقد سعادت بدست افتخار لیا اور چوتھی بار مطبع فیض آثار اودھ
 اخبار میں زیب طبع پائی تھی خریدار ان شائق نے دست بدست کمال ذوق و شوق خرید کیا پانچویں اور چھٹے اور توین بار
 پھر کوشش ہالیان مطبع نامی کے چھاپا خریدار ان شائق نے خرید کیا آٹھویں بار سبھی مبلغ ستر پستی سے لے لکھتا بیٹا فی الجہد
 و الحاح من مثنیٰ پر اگن سن صاحب بھارگو مالک مطبع مثنیٰ نول کشور صاحب واقع بلدہ کانپور صین عن الفتور میں باہتمام
 کمال مثنیٰ بھگوندیال صاحب عاقل الخبث باہ مارچ سنہ ۱۳۹۵ بمطبع سرائشا دین دیراستہ ہوا۔

عروق منضم شود و در حالت ولادت فراخ میگردد و فضا طبعی در حالت آلت تن غذا جنین می شود و در
 حالت رضاع سخیل شیر میگردد و در رحم را شوقی بجنب منی است ازین جهت در وقت مجامعت مانع شود بطرف
 فرج و منفعت رحم است که منی در وقت قرار گیرد تا جنین از او متولد گردد و الله اعلم بالصواب **کیفیت**
تولد جنین بدانکه چون منی مرد و زن در رحم قرار گیرد و از جمیع سوراخها اجابت خالی باشد و رحم
 صحیح و نفی بود از واردات خارجی و سباب دیلیج مانع نبود از قوت عاقله که در منی مرد موجود است
 و از قوت منقذه که در منی زن حاصل است در آن استزاجی پیدا شود و چهار نقطه مانند حباب پیدا گردد و
 یکی در محل دل و دیگر در محل دماغ و یکی در محل جگر و یکی بر همه محتوی گردد تا حافظه رارت غریزی و دوائی
 اعضا بود و فواید عروق بدو متصل گردد تا از آن مجرای غذا بجز طفل رساند و این را حالت اولی خوانند
 و بهفته تمام شود و درین ایام قوت متصرفه تصرف نماید و در ماه بی امداد رحم و در غیر این بواسطه مدد و
 معاونت رحم باشد و بعد از آن ظهور نقطه های سرخ ظاهر شوند و منافذ عروق پیدا آید و بنا بر فرزند
 خون حیض روانه شود و این را حالت ثانی گویند و بچهار روز تمام گردد و بعد از آن علقه گردد و این را
 حالت ثالث خوانند و این شش روز میشود و بعد از آن مضغه شود و بعضی اعضا از هم متمیز گردد و قدری
 صلح از دم حیوان و طمشی بدو مترشح گردد و مستعدان میشود که از او اهب الصور الهی و تقدس
 روح حیوانی بدو منفذ گردد و این حالت را رابع گویند و بدو از ده روز تمام شود و بعد از آن مزاج
 مذکوری و انانی ظاهر گردد و اعضای اصلی تمام شود و این را حالت خامسه گویند و به روز تمام شود
 و بعد از آن اعضا تمام خلقت گردد و عروق مفصله مجاری بظهور پیوند و این حالات مذکوره در
 مذکران بعد از اقل از اناث پیدا شود و چنانچه خلقت پسری روز تا چهل روز تمام شود و از آن دختر از چهل
 تا پنجاه و بعد از آن نشوونمایا بدت ششماه که اقل است حمل است و جنین در ضعف ایام تمام خلقت
 حرکت نماید و در وقت ضعف ایام حرکت خروج کند مثلاً اگر پسری و پنج روز تمام شود بهفتاد روز استحرک
 گردد و بدولیت و ده روز که بهفت ماه باشد بیرون آید غالب آن بود که باند و اگر بچهل روز تمام شود بهشتاد
 روز حرکت کند و بدولیت و چهل روز که بدت ششماه باشد بیرون آید و غالب آن بود که ناکند زیرا که
 جنین در ماه ششم باضطراب بدو حرکت کند اگر صحیح المزاج و کمال بود خرق غشیه کند و باذن باری عز اسمه
 بیرون آید و یا ناکند اگر ضعیف بود و قوت خرق غشیه و خروج نداشت با اذن حرکت متاخر گردد اگر مهلت یابد تا ماه
 نهم خشکی از او نائل گردد و قوت گیرد و در ماه نهم بوجود آید و باند و اگر بغایت ضعیف بود در کم ببرد یا اگر در ماه نهم
 بیرون آید و ازین حرکت خشکی از او نماند شود و بواسطه خارج نسبت با او غریب پس پاک گردد و اگر چهل و پنج روز

کیفیت تولد جنین

تمام شود در ماه نهم بوجود آید یا قیامند و اگر چنین باشد و بهت نشستن چنین در جم که در صغیر ستم مر قومت است
 که بر کعب نشسته و هر دو کف دست بر سر نهاده و هر دو چشم فرو گرفته و بر پشت دست نهاده و رو بطرف پشت
 کرده و بعضی بر آنکه که رو ماده بطرف شکم مادر است و در آن وضع ملاحظه حایت قنات و این بهت اذوق است
 جهت انقلاط و اقرب شکل طبیعت جهت خروج و اگر مستعد بود یکی بر خلف یکی واقع باشد و ابو علی سینا در شفا
 آورده که پنج فرزند در حمل آورده اند و همچنین منقول است که بست فرزند به پنج حمل آورده اند و مانده است و
 نقل کنند که زنی را سقوط طاری گشت همچو کسیه افتاده از و هفتاد و صد و یک سال بود و همچنین منقول است
 که اگر زنی پسر و دختر بیاورد غالب آن باشد که خود فرزندان نماند و اگر دو پسر یا دو دختر بیاورد
 غالب آن بماند و از حیوانات فرس انسان حالت استثنی تحمل محاممت دارند و گفته اند که شاید که زن
 آبستن گردد چنانکه منقول است که زنی دو ازده فرزند حمل بر حمل آورد و از آن آسیب نمیشود و اگر بشود یکف گردد
 و گویند که هر گاه که در حالت استثنی نمک بیاورد و فرزند را نماند نباشد بنا بر حدت و تیزی نمک و خون
 حیض در حالت آبستنی منقسم بدو قسم میگردد یکی آنکه طبیعت قادر بود بر صلاح آن و این نوع منقسم است
 امر گردد اول آنکه غذا جنین بود و دوم آنکه منعقد گردد با تخم و تخم تا پر کند میان اعضا خالی و سوم آنکه صلب
 کند شدنی جهت آنکه تا تحلیل شود یا شیر و موجود با جهت غذا و قسم دوم آنکه طبیعت تصرف در آن نمیتواند کرد و اصلاح
 اسکان نیست میماند و عند الوضوء فم گردد و آنرا نفاس میخوانند و از آن پسر تا بسی روز از آن خیر تا چهل روز
 زیاده نمیشود و خون حیض بلا دحاره زود تر پیدا میشود و در بلاد باثره دیر تر و پیش الطبا است که در سیاه
 ده و پانزده سالگی پیدای می گردد اما نزد فقها آنست که در نه سالگی اسکان پیدا شدن است و بعضی از اطبا بر آنند
 که از چهل و هشت سالگی تا شصت می باشد و بعضی گویند در سی و پنج تا شصت سال رسیده میشود و اقل زمان است
 حمل شاه است بر مقتضای کلام مجید و حمله و نصالة ثلاثون شهرا الآية و چون زمان رضاع که دو سال است
 بمقتضای نص و الوالدات یرضعن اولادهن حولین کاملین الآية شاه زمان حمل می باشد و پیش
 ابو علی سینا اگر زمان حمل چهار سال است و اول شاه چنانچه گویند من رسانید کسی که اعتماد تمام بر قول او بود که
 فرزندی در آمد بعد از چهار سال و دندان او رسته بود گویند امام شافعی بر نمینوال بوده و همچنین منقول است زنی
 بعد از شش روز در حالت رقص چیز از او جدا شد و در محل دماغ و دل و جگر نقطه چند بوده و گویند از رجال
 تا هفتاد و هفت سال فرزند میشود و اندک برین زیاده و پیش بعضی آنست که منی در زن نمی باشد و رطوبتی
 است از آن فرجست این سخن مخبر نیست حدیث نبوی علیه من الصلوات اجمعها و من التحیات اشلها بر دلت السن
 بن مالک که در صحیح مسلم آورده عن انس انه سئل عن المرأة ترى فی منامها ما یبصر

ببیند و در آن خواب
 چیزی را می بیند که
 در دنیا نبیند

الرجل فقال اذا رأيت ذلك فاغسله چنانکه مرد آن خواب ببیند و انزال میشود زنان را نیز همین است طاهر
 میشود همچنانکه مرد غسل واجب زنان را نیز باید کرد غسل جهت خروج منیست همچنین منقولست از ثوبان که گفت
 یکبار از انشدان یونوز و حضرت بانصرت خواجه عالم خلاصه جو دینی آدم آمد و امتحان بان سوال گشت و گفت
 چیست که فرزند تارۀ نرست تارۀ ماده است خواجه رسل مادی بل انزل فی ثا و صا یطوق عن الهوی ان
 هو لا کوحی یوحی فرمود ماء الرجل ابيض و ماء المرأة صفرا فاذا اجتماعا فغلب منه الرجل علی المرأة
 یکون ذکرا و بعکسه یکون بالعمکس بان الله تعالی فقال جبرئیل الایمان قد صدق و انک لانیة یعنی در جواب آنکه فرمود
 که آب مرد سفیدست و این زن زرد و هرگاه که جمیع و ندر غالب گردد منی مرد بر زن فرزند زرد بود و بعکس عکس چنان بیان
 فرمود آن شخص گفت رست گشتی و بد رستیکه تو بنی بختی و الهیا گویند منی مرد سفیدست غلیظ بمنزل الفخ و منی زن
 ندرست و تنک بمنزل شیرت یعنی در تاثیر الفخ در و نه در لون تخم پیرسته غشاگرد جنین آمده غشا اول از شیمی
 گویند و کیفیت پیدا شدن و چنانست که چون منی وارد میشود بدال رحم در رحم منضم میگردد بسوی او از جمیع جوار
 و منی نبات از جفت منعقد میگردد ظاهر او بجز است سطح رحم پس بر غشای گرد او درمی آید که از شیمی خوانند
 و بواسطه لزو جفت متعلق میگردد بموضع خشنه از داخل رحم و از انفرج رحم گویند و بعد از ان فومات شرائینست
 و بعضی فومات آورده نفوذ میکنند ازین فومات دم در دم منتهی میگردد آورده و شرائین را که متصل اند اطراف
 ایشان بدین فوات و دهنها عروق بعد از ان آورده با یکی میگردد و در یک میشود و در یک میشود و در یک جنین از سره جهت غذا
 دادن و شرائین با یکی میگردد و در یک میشود و در سیر و در قلب جنین از سره جهت افاده روح و تعدیل او پسیم گویند
 اول چیزی که حاصل میگردد از اعضا دار و روح حیوانیت بنا بر آنکه حدوث او سهلست و کمون او چنان بود
 که چون منی در رحم گرم شود منفرج گردد و از آنجمله لطیفه و مخلوط میشود از آنجمله ناشی از اردام ام که نفوذ میکند بجان او
 از شرائین حاصل میگردد از انجموع روح حیوانی میگردد و جنین بواسطه وحی حدوث این روح در وسط منیست بنا بر آنکه اگر
 سیل سجانی باشد ترجیح غیر مرجح لازم آید و بدین اشارت رفته و این تحویف چون تمام گشت بطین السیرت است و بعد از ان
 جنین حی میگردد و محتاج میشود باین فایض شود بد و قوتی که جذب میکند غذا بر رحم و رحم مخلوق میگردد تا نفوذ کند این
 دم غاذی و بنابرین عضو که اول تمام میشود کمون او گویند سره است و تحویف قلب اول عضو است که حادث میگردد از منی
 اصلا بت جرم قلب منع سرت کمون است بنا برینست که تمامی تکون سره پیش از تمامی تکون قلب و حدوث تحویف قلب
 پیش از حدوث سره است و امام فخر الدین راز بدین قائلست چنانکه بیان کرده شد این خون بواسطه صلاحت غذا
 جنین ندارد مادام که مزاج او معتدل نگردد پس بنابرین جگر آفریده شد و وقتی که تمامی تکون قلب چون بعضی برین
 قابل انداز آنجهت که او عضو رطوبت و ماده نو که رطوبت بوجود بخلاف قلب در آن نیست نیست و بعد از ان چنان حیوان حاصل گشت

در ماه سوم و دوم و اول

و غذای باید ضرورت است که در احسن حاصل شود و حرکت باراد و حصول این دو امر بدین می شود و بنا بر آنکه روح حیوانی بغایت گرم افتاده و قبول هر حرکت زمانی حاصل گردد که عضو بار داشته پس مانع مخلوق گشت که مبدی نگویند او سابق است و قلب بنا بر قابلیت طوبت باشد اما تمام خلقت و بعد از آن خلقت قلب است و چنین در ماه دوم غشای حاصل می شود که از انقباض گویند و این غشا حاصل می شود میان هر دو بول و استادی می رود و بواسطه ملاقات با ریه لول چون از عمر سر و بیرون می آید از آنجه که مجری تحلیل بغایت بار یک افتاده و زبان استحال مبدی او و ولادت و در ماه سوم متولد می گردد و غشای دیگر که او را اسلا خوانند که محافظت بشهره بین میکنند از ملاقات بخارا که قائم مقام عروق است بزرگان ماده این غشا فضلاتی که حاصل میگردد از غذا را که حاصل میشود بدو از بین میبرد و دلیل برین است که چنین ماه اول و دوم و سوم غذا اندکی بوسیله او می کشد و دلیل برین ریه شریع است و این است که در ماه دوم در اندک ششها چون گل انگشت و غیره و تنفر از رحم و حصول تحمل بدن و غشای که محافظت از آن است مصداق است احتیاج به غشای دیگر جهت فاصله بر از آنجه که آنچه با کول است بغایت رقیق و صاف است حق سبحانه و تعالی که با قدرت با هر گماشته بر سنی قوت مصوره که تا حفظ کند و شکل هر چه در بخت مضار و غشای منقسم غده و آنچه میگویند که شایسته بود آنست که در حاجات تحیل صورت کند یا آنکه در دهم هر یک از ایشان صورت متصور گردد و از اینجا که گویند زنی را در آن حالت تحیل می کرده و فرزند که حاصل شد سر او مشابیه بر ایشان بود و باقی او شبیه بار و گویند آن فرزند تلفت گردد و بنا بر آنکه تلفت من از مادر میسر و قول خرم در مشابیه فرزند بهاء الدین است که ماده صورت قبول کند که آن صورت پیری شبیه با داری تصویر خارج و ب نوع آخر بسیار از اسور ساسی و اراضی که عدد آن جز خالق لم یزلی ندانند اگر گویند که سبب اختلاف صور محکوم است اختلاف سبب است چنانچه اکثر حکما و علما اولاد ایشان بر پنج صواب می آید و بعکس جماعت آنست که غایت محبت جهال و نهایت لذت ایشان است و نفس ایشان گویا که ناقص میگردد و بدخل منی ایشان فرامیگیرد و بیای از قوی ارواح و بنابرین در عقل فکر سار قوی قوی الحال و حسن افعال منی باشد اما حکما و علما چون کذب محبت ایشان اکتساب کلمات حصول ثواب و وصول در جلا جرم تبری از لذات اولی نموده و بواسطه الصبر و تبتیه الخطیئات گاه گاه بر بقا نسل امر بی اصل اقدام نمایند و چون طلب تمام ایشان فعل بسیار بود طبیعت را اعتنا شافی و توجهی کافی بجانب مولود نباشد پس لاجرم ناقص عقل و بفهم و کم خرد افتاده با و حق درین سخن راد است فال مختار است و اظهار قدر شما که مندرج است حکایت بگویند و مویض هر محلی است میخیزد المست من الحی فی فعل الله ما یشاء بقدره و حکم مایرید بمشیت

انتهای کتاب هدایت شهر لاهور بازار کشمیری بر دوکان تاجران با تمکین
مسیان چرانع الدین سراج الدین تاجران کتب موجود است با رسال قیمت طلب فرمایند

اخلاق سروری از مفتی غلام سرور لاہوری۔
 گلشن سروری منظوم از مفتی غلام سرور لاہوری
 تہذیب حسانی ترتیب حلاق از حکیم
 احسان علی
 گلدستہ ادب اخلاق اور تہذیب معاش کا
 ذکر از مفتی دیوی پرشاد۔
 مجموعہ توحید از شاہ عبدالصمد عرفان مست
 خان شامل چار رسالہ (۱) الف بے دہین (۲) بھجن از
 مصنف (۳) شتوی اند نام چپوری (۴) پریم نامہ
 شاہ ولی۔
 تحفہ العاشقین رموز تصوف از شاہ عبدالصمد
 معروف بہ رن مست خان۔
 رہبر راہ حق مؤلفہ حاجی زردار خان جاگیر دار
 راج کرولی شامل سیرۃ رسالہ (۱) راہبر راہ حق (۲)
 رسالہ مرغوب لقاوب از حضرت شمس تبریز (۳) شتوی
 شاہ بو علی قلندر (۴) شتوی بے سرنامہ از حضرت
 شیخ فرید الدین عطار (۵) شتوی چشم بکشا (۶) پریم نامہ
 شاہ ولی اللہ (۷) اند نام چپوری (۸) بھجن شاہ عبدالصمد
 (۹) الف بے دہین (۱۰) تحفہ العاشقین شاہ عبدالصمد
 مال شتوی شیخ بہلول (۱۲) رسالہ رموز الحقیقہ (۱۳)
 ترجیع بند عارف
 آفتاب ہدایت اخلاق آموزی کا طریقہ نہایت
 مرغوب طبع ہے از علامہ جناب مولوی عبدالواحد صاحب

تخلص فاروقی۔
 گلدستہ جنان اردو شرح بیضا گلستان
 سیدی از سید زراق بخش
 شجرہ معرفت اردو لب لباب ہفت
 دفتر شتوی مولانا روم از مولوی غلام حیدر گوپاموی
 مخزن الانوار اردو ترجمہ گنج اسرار از مولوی
 محمد یوسف صاحب۔
 شتوی سترحق رموز تصنیف از سید شاہ
 عطا حسین۔
 پنڈ نامہ چینی نصح و اندرز از محمد علی خان

کتب اخلاق و تصوف فارسی

گلستان مجتبی کلان جلی قلم از شیخ مصلح الدین
 سعدی شیرازی کاغذ سفید کنندہ
 ایضاً حسب اتب لا کاغذ حنائی رمی
 ایضاً محشے قلم متوسطہ با فربہنگ و ٹیٹل رنگین
 ایضاً کاغذ فاخنائی
 گلستان مجتبی خرد
 حقیقہ حکیم سنائی
 گلستان مترجم با ترجمہ اردو لفظ بہ لفظ
 شرح گلستان از ملا محمد اکرم ملتانی
 شرح گلستان سمنی بہ ریاض رضوان از
 مولوی ریاض علی
 شرح گلستان سمنی بہ خیابان از سراج الدین علی آندو

تضمین گلستان سعدی از بہرگوپال تفتہ
گلستان حکیم قاسمی
از ملا عبد الرحمن جامی
خارستان ہم پہلوی گلستان از ملا عبد الدین خجانی
بوستان محشی جلی قلم خوشخط از حضرت مصلح الدین
سعدی شیرازی۔
بہارستان جامی ہم بہار گلستان سعدی از عبد الرحمن جامی
ایضاً جلی قلم کاغذ ولایتی گلاب
ایضاً جلی قلم حسب ترتیب لاک کاغذ حنائی
ایضاً متوسط قلم کاغذ سفید۔
ایضاً متوسط دو مصرعہ
ایضاً دو مصرعہ
ایضاً سہ مصرعہ
بوستان مترجم اردو نظم ہوزن شعر شعر
از گویند پرشار فضا
بوستان خود سہ مصرعہ مطبوعہ مطبع نظامی کانپور
مصلح التہذیب نضاح عارفانہ از شیخ
کمال الدین
مصلح الہدایت ترجمہ عوارف اصول و
مبانی اہل تصوف از شاہ محمود الکاشانی
صد پندرہ سو و مندر لقمان حکیم شامل چارہ سالہ
۱۲، سعادت نامہ ۲، رسالہ خواجہ عبید اللہ حراری
۱۳، تحفہ الملوک ۱۴، مہناج العارفین

نفحات الانس مع سلسلۃ الذہب از
مولانا عبد الرحمن جامی۔
فوائد الفوائد از حضرت اولیاد محمد نظام الدین
صاحب پہوی۔
شرح بوستان از شیکند بہار
رسالہ انفاس نفیسہ تصنیف حضرت
خواجہ عبید اللہ حراری
فوائد سعدیہ از محمد ارتضی علی
لوائح جامی رموز تصوف از ملا عبد الرحمن
جامی۔
رسالہ بستہ ضروریہ۔
سرور العباد شرح قصیدہ بابت سعاد از
مولوی عبدالحق قظ
پند نامہ عطار از شیخ فرید الدین عطار
کیمیائے سعادت محافظ آداب خلاق و
تہذیب از امام محمد غزالی۔
رسالہ تحفہ المومنین الی سلسلۃ الصالحین
از مولوی محمد معین الدین
اخلاق جلالی محشی از ملا جلال الدین وانی
اخلاق ناصری از نصیر الدین کاغذ چکنا
معدن الجواہر مکارم اخلاق از ملا طریزی
قنوی سبیل بروش مو عظمت حکیمانہ از حکیم
منور حسین امروہوی